I-SAPS
Informing Policies, Reforming Practices
Institute of
Social and Policy Sciences

الف
اعلان
Alif
Ailaan

تعلیم کو سیاسی ترجیح بنائیں

پاکستان میں سرکاری شعبہ تعلیم گوناگوں مسائل سے دوچار ہے۔ ماضی میں اس شعبہ میں متعدد اصلاحات متعارف کرائی گئیں مگر ان سے مطلوبہ نتائج حاصل نہ ہو سکے۔ اس کی بڑی وجہ یہ تھی کہ یہ اصلاحات تکنیکی نوعیت کی تھیں اور یہ پہلو فراموش رہا کہ موجودہ سیاسی وسماجی تناظر میں یہ اصلاحات جوہری نوعیت کی تبدیلیاں نہ لا سکتی تھیں۔ آئین پاکستان میں حال ہی میں متعارف کرائی گئی 18 ویں ترمیم کی رو سے جس میں آرٹیکل 25-A نے 5 سال سے 16 سال کی عمر کے بچوں کی مفت اور لازمی تعلیم کو ریاست کی ذمہ داری قرار دیا شعبہ تعلیم کو درپیش چیلنجز میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ اگر پاکستان کی شرح ترقی موجودہ رفتار سے جاری رہی تو آئین میں بیان کردہ منزل کا حصول پچاس سال دور ہے۔

انسٹی ٹیوٹ آف سوشل اینڈ پالیسی سائنسز کی تحقیق اور تجزیہ کا ماحاصل یہ ہے کہ اگر ملک کی تمام سیاسی جماعتیں تعلیم کو اپنی ترجیح میں شامل کر لیں تو وطن عزیز کو علم کے نور سے منور کرنے اور جہالت کے اندھیرے مٹانے کا مقصد تھوڑے عرصے میں بھی حاصل ہو سکتا ہے۔ آج ضرورت اس امر کی ہے کہ شعبۂ تعلیم میں جو اصلاحات متعارف کرائی جائیں ان کو مکمل سیاسی سپورٹ حاصل ہو لہٰذا تکنیکی اور سیاسی پہلو کو ہم آہنگ کرنے کیلئے ایک جاندار مکالمہ وقت کی ضرورت ہے۔

شعبہ تعلیم کے اندر سیاسی عمل دخل موجود تو ہے لیکن اس کی سمت درست کرنے کی ضرورت ہے۔ فی زمانہ سیاسی مداخلت سے پالیسی اور فیصلہ سازی متاثر ہوتی ہے۔ اور یوں اساتذہ کے تبادلے، نصاب کی تشکیل، وسائل کی تقسیم، شعبہ تعلیم میں ترقیاتی سکیموں کا تعین کتب کی چھپائی، تعمیراتی کام کے ٹھیکے اور اس نوعیت کے دیگر امور بعض اوقات میرٹ سے ہٹ کر کئے جاتے ہیں۔ موجودہ صورت احوال بہتر کرنے کیلئے لازم ہے کہ اکابرین سیاست سے شعبۂ تعلیم میں اصلاحات کا مطالبہ کیا جائے، عام شہری اپنی آواز سے سیاسی قیادت کو نظام تعلیم میں بہتری لانے کیلئے اپنا کردار ادا کرنے پر آمادہ کرے۔

پاکستان کے جمہوری سیاسی نظام میں سیاسی جماعتوں کی اہمیت اور پالیسی کی تشکیل، فیصلہ سازی میں ان کا کلیدی کردار ایک حقیقت ہے۔ I-SAPS کی رائے میں ملک کو درپیش تعلیم کی ہنگامی صورتحال سے عہدہ براء ہونے کیلئے لازم ہے کہ سیاسی جماعتیں پالیسی کی تشکیل اور انتظامیہ کی سربراہی کی ذمہ داریاں رکھتے ہوئے اپنی ان ذمہ داریوں کا بطریق احسن ادراک کریں جو ان پر عائد ہو چکی ہیں۔ اگر ملک میں معیار تعلیم میں بہتری اور تعلیم تک ہر کس کی رسائی کو یقینی بنانا ہے تو لازم ہے کہ عوام کے منتخب نمائندگان، سیاسی جماعتوں کی قیادت اور اہم عہدیداران حتیٰ کہ بلدیاتی نمائندگان حقائق اور ٹھوس شواہد کی روشنی میں آگہی حاصل کریں اور اس بڑے مقصد کے حصول کے لئے یکسوئی سے کام کریں۔ ایک جملے میں یوں کہا جا سکتا ہے کہ اگر ملک میں شعبہ تعلیم کو بہتر کرنا ہے تو اصحابِ سیاست کے اندر ''سیاسی عزم'' کا ہونا لازم ہے۔

اس پس منظر میں I-SAPS نے ''الف اعلان'' کے اشتراک سے ایک کاوش کا آغاز کیا ہے جس کا مقصد شعبہ تعلیم کے تکنیکی اور سیاسی پہلوں میں ہم آہنگی لانا ہے۔ تاکہ آئینی ذمہ داریوں سے عہدہ براء ہوا جا سکے۔ I-SAPS نے کثیرالجہتی کاوش شروع کی ہے۔ پہلے مرحلہ میں پروگرام سیاسی جماعتوں کے صوبائی اور ضلعی رہنماؤں و تنظیمی عہدیداران، سابق اراکین قومی و صوبائی اسمبلی اور علاقے کی اہم سیاسی شخصیات پر توجہ مرکوز کرے گا تاکہ انھیں متعلقہ شواہد سے آگاہ کیا جا سکے۔ ان ملاقاتوں میں ہم ان کے سامنے اپنا تجزیہ و تحقیق اور متعلقہ اعداد و شمار پیش کریں گے جن سے انہیں حالات کی سنگینی کا اندازہ ہوگا۔ اور ان کے اندر صورت احوال کی اصلاح کی خواہش بیدار ہوگی۔ دوسرے مرحلے میں ہم صوبائی اور ضلعی سطح پر آل پارٹیز کانفرنس منعقد کریں گے جس کا مقصد اکابرین سیاست کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے جس میں وہ الیکشن 2013 کے تناظر میں اور اس کے بعد تعلیم کے متعلق پارٹی پالیسی کیا ہے اور اس کے علاوہ وہ اپنے خیالات، تجزیات اور مستقبل کے لائحہ عمل کے متعلق کھل کر گفتگو کر سکیں اور یہ بتا سکیں کہ سکول داخل نہ ہونے والے بچوں، کم تر معیار تعلیم، ضرورت سے کم دستیاب سہولتوں اور ان جیسے دوسرے معاملات پر وہ کیا منصوبہ بندی کر رہے ہیں۔ I-SAPS کے مہیا کردہ فورم سے انہیں بھرپور میڈیا کوریج حاصل ہوگی تاکہ ان کے خیالات عام آدمی تک پہنچ سکیں۔ مزید برآں I-SAPS دو قسم کی دستاویزات ان با اثر سیاسی شخصیات تک پہنچائے گا۔ پہلی قسم کی دستاویزات میں شعبہ تعلیم کے متعلق قانون سازی اور آئینی ذمہ داری سے عہدہ براء ہونے کے متعلق سفارشات پیش کی جائیں گی۔ جبکہ دستاویزات کے دوسرے سیٹ میں ضلع اور حلقہ انتخابات کے اندر شعبہ تعلیم کا مکمل جائزہ پیش کیا جائے گا۔ متعلقہ ضلع اور حلقہ انتخابات کے اندر شعبہ تعلیم کی صورتحال کا مکمل جائزہ پیش کیا جائے گا۔ جو یہ ظاہر کرے گا کہ وہ ضلع اور حلقہ انتخاب تعلیمی سہولتوں، مسائل اور ضروریات کے اعتبار سے کہاں کھڑا ہے۔ اس دستاویز میں کل داخلے، سکولوں کی تعداد، اساتذہ کی تعداد، سکولوں کے اندر عدم دستیاب سہولتوں کی تفصیل اور طلباء کی بنیادی مضامین (اردو، انگریزی اور ریاضی) میں کارکردگی کا مفصل ذکر موجود ہوگا۔

عوام الناس کو اس عمل میں شامل کرنے کیلئے انہیں اپنے علاقے کے تعلیمی مسائل کی آگہی فراہم کرنے کے لئے بل بورڈ، بینرز ضلع کے نمایاں مقامات پر آویزاں کئے جائیں گے۔ اضلاع میں تمام موبائل نمبروں پر ایس ایم ایس بھی ارسال کئے جائیں گے تاکہ عوام کو اپنے علاقے کے تعلیمی مسائل اور ضروریات کا بھرپور احساس ہو سکے۔

I-SAPS توقع کرتا ہے کہ ہماری جدوجہد کے نتیجہ میں سیاستدان، منتخب نمائندگان اور عوام الناس کے اندر یہ شعور مزید پختہ ہوگا کہ تعلیم کو سیاسی ترجیح بنانا اشد ضروری ہے تاکہ وطن عزیز جلد سے جلد ترقی یافتہ اقوام کی فہرست میں شامل ہو سکے۔

الف اعلان
Alif Ailaan

الف اعلان کی بنیاد اس لئے رکھی گئی ہے کہ ان سب پاکستانیوں کو اکٹھا کیا جائے اور با اختیار بنایا جائے جو ملک کی تعلیمی ایمرجنسی کے خاتمے کے لئے کچھ کرنا چاہتے ہیں تا کہ ہم اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کر کے اس قابل بنا سکیں کہ وہ نہ صرف اپنی انفرادی زندگی میں کامیابی سے ہمکنار ہوں بلکہ قومی زندگی میں بھی اہم کردار ادا کر سکیں۔

www.alifailaan.pk, info@alifailaan.pk

I-SAPS
Informing Policies, Reforming Practices
Institute of
Social and Policy Sciences

I-SAPS ایک قومی اور پالیسی سازی میں معاونت کرنے والا ادارہ ہے جو سماجی، معاشی و قانونی موضوعات پر تحقیق میں سرگرم عمل ہے۔ شعبۂ تعلیم I-SAPS کا ایک اہم تحقیقی موضوع ہے۔ I-SAPS نے پاکستان میں وفاقی اور صوبائی سطح پر شعبہ تعلیم کی مختلف جہتوں پر تحقیق کی ہے جن میں تعلیم کے لیے مختص کئے جانے والے بجٹ اور اسکا استعمال، تعلیم کے لیے کی جانے والی قانون سازی، نجی تعلیمی شعبہ کا انتظام و انصرام وغیرہ شامل ہیں۔

مزید معلومات کے لئے:

فون نمبر: 111-739-739 | ای میل: main@i-saps.org | ویب سائٹ: www.i-saps.org